AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE

CLASS IX EXAMINATION

MAY 2015

Urdu Compulsory Paper I

Time: 45 minutes   Marks: 30

ہدایات

1۔ ہر سوال کو غور سے پڑھیے۔

2۔ جوابات کے ورق پر جوابات دیجیے جو علیحدہ مہیا کیا گیا ہے۔ اپنے جوابات، سوالات کے پرچے پر ہرگز نہ لکھیے۔

3۔ جوابات کے ورق پر 100 تک نمبر دیے گئے ہیں۔ آپ 1 سے 30 نمبر تک ہی جوابات دیجیے۔

4۔ ہر سوال کے چار انتخابات (options) D, C, B, A دیے گئے ہیں۔ ان میں سے **ایک** کو منتخب کیجیے۔ پھر جوابات کے صفحے میں متعلقہ دائرے کو پنسل سے بھر دیجیے جیسا کہ نیچے دکھایا گیا ہے۔

<u>امیدوار کے دستخط</u>

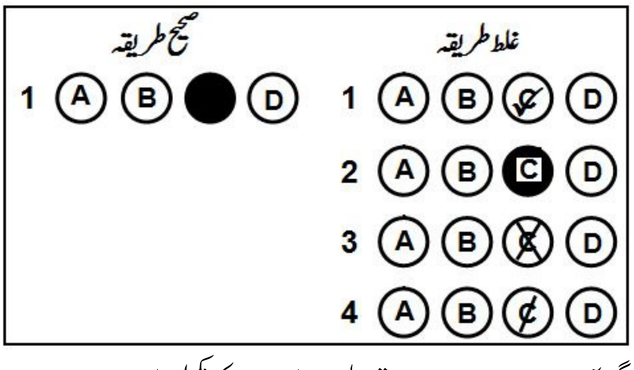

5۔ اگر آپ اپنا جواب بدلنا چاہیں تو پہلے والے جواب کو مکمل طور پر ربڑ سے مٹا دیجیے پھر نئے دائرے کو بھریے۔

6۔ جوابات کے صفحے میں کچھ نہ لکھیے۔ کمپیوٹر صرف بھرے ہوئے دائروں کو ریکارڈ کرے گا۔

پہلا جُز سمعی مہارتیں

ہدایات پر غور کیجیے:

اس جُز کا کل دورانیہ 25 منٹ ہے اور اس کے کل نمبر 16 ہیں، آپ کو دو اقتباسات سنائے جائیں گے۔ ہر اقتباس دو بار سنایا جائے گا۔ پہلے اقتباس نمبر 1 کو غور سے سنیں اور پھر اس اقتباس سے متعلق 8 سوالات کو پڑھیے۔ ان سوالات کو پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ ہو گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 1 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائرٔوں میں سے ایک صحیح دائرے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات کو حل کرنے کے لیے آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا اس کے فوراً بعد آپ اقتباس نمبر 2 سنیں گے اور اس کے بعد اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات کو پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ دیا جائے گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 2 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائرٔں میں سے ایک صحیح دائرے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات کو حل کرنے کے لیے آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔

اقتباس نمبر 1 سے متعلق سوالات:

1۔ ہاتھی چوہے نے اپنی زندگی کے کروڑوں سال پودوں اور پتھروں کی اوٹ میں چھپ کر اس لیے گزارے کیوں کہ

A۔ وہ دیو قامت جانوروں کی خوراک بن سکتے تھے۔
B۔ دیو قامت جانور انھیں روند سکتے تھے۔
C۔ ان کی خوراک چھینی جا سکتی تھی۔
D۔ جنگل میں بڑے پیمانے پر بارشیں ہوتی تھیں۔

2۔ سنی گئی عبارت ادب کی کس صنف سے تعلق رکھتی ہے؟

A۔ انشائیہ
B۔ افسانہ
C۔ ڈراما
D۔ مضمون

3۔ قد اور وزن میں انتہائی کمی، ہاتھی چوہے کے لیے

A۔ فائدہ مند تھی۔
B۔ ناموافق تھی۔
C۔ نقصان دہ تھی۔
D۔ پریشانی کا باعث تھی۔

4۔ سنی گئی عبارت میں ڈائنا سور کو چھپکلی

A۔ کا ہم شکل کہا گیا ہے۔
B۔ کا محافظ کہا گیا ہے۔
C۔ کی قسم بتایا گیا ہے۔
D۔ سے تشبیہ دی گئی ہے۔

5۔ کروڑوں سال پہلے اس پوری دنیا کی موسمی کیفیت یا مزاج کیسا تھا؟

A۔ شدید برفانی
B۔ گرم اور خشکی پہ مائل
C۔ گرم اور نمی سے بھرپور
D۔ شدید طوفانی

6۔ جانوروں کے قد چھوٹے رہ جانے کا سبب کیا تھا؟

A۔ پانی اور نباتات کی قلّت
B۔ پانی اور نباتات کی بہتات
C۔ خوف اور خوراک کی فراوانی
D۔ خوف اور خوراک کی کمی

7۔ عبارت کے مطابق ڈائناسور چھے کروڑ سال پہلے دنیا سے غائب ہوئے تھے، آپ یہ بتائیں کہ جانوروں کا قد ایک کروڑ سال پہلے ہی کیوں بڑھنے لگا تھا؟

A۔ کیوں کہ ڈائناسور نے چوپائے کھانا چھوڑ دیے تھے

B۔ ڈائناسور کی رفتہ رفتہ کمی کے سبب سبزے میں اضافہ ہو گیا تھا

C۔ کیوں کہ تمام ڈائناسور اسی وقت سے دنیا سے ختم ہو گئے تھے

D۔ ڈائناسور کے غائب ہونے کے سبب نباتات میں کمی واقع ہو گئی تھی

8۔ سنی گئی تحریر میں کون سا رنگ نمایاں ہے؟

A۔ تنقید کا

B۔ مزاح کا

C۔ معلومات کا

D۔ طنز کا

جب تک آپ سے کہا نہ جائے صفحہ نہ الٹیے

اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات:

9۔ سنی گئی تحریر ادب کی کس صنف سے تعلق رکھتی ہے؟

A۔ انشائیہ

B۔ سفر نامہ

C۔ پیروڈی

D۔ مضمون

10۔ ”زندگی کے ہر شعبے میں بے ایمانی چلتی ہے اگر نہیں چلتی تو کھانسی میں۔“

درج بالا فقرہ کس نے کہا ہے؟

A۔ سقراط

B۔ افلاطون

C۔ جارج واشنگٹن

D۔ آسکر وائلڈ

11۔ مصنّف کے نزدیک روزِ ازل سے کون ساتھ ساتھ ہے؟

A۔ محبت اور کالی کھانسی

B۔ پھول اور کانٹا

C۔ حاکم اور رشوت

D۔ محبّت اور کھانسی

12۔ مصنّف اسکول میں کھانستے تھے تو کیا ہوتا تھا؟

A۔ ماں روہانسی ہو جاتی تھی

B۔ بچے رونے لگتے تھے

C۔ استاد کلاس روم چھوڑ کر بھاگ جاتے تھے

D۔ لڑکے کلاس چھوڑ جاتے تھے

13۔ سنی گئی عبارت کے مطابق زندگی اور کھانسی میں کیا تعلق ہے؟

A۔ بے تعلق ہیں

B۔ لازم وملزوم ہیں

C۔ دو الگ الگ چیزیں ہیں

D۔ ایک دوسرے کی مخالف ہیں

14۔ سنی گئی عبارت کے مطابق کس کی باتوں میں گلوں کی خوشبو نہ تھی؟

A۔ رقیب کی

B۔ محبوب کی

C۔ نوجوان کی

D۔ خوبصورت عورت کی

15۔ مصنّف نے اپنی زندگی کو کس سے تشبیہ دی ہے؟

A۔ بچے سے

B۔ شعر سے

C۔ کھانسی سے

D۔ رومال سے

16۔ مصنّف کو صاحبِ اقتدار لوگوں کی جانب سے کیا ملا؟

A۔ زہر کا پیالہ

B۔ مایوسی کا جال

C۔ رشوت کا تصوّر

D۔ مسائل کا حل

جب تک آپ سے کہا نہ جائے صفحہ نہ الٹیے

دوسرا جُز : تفہیم عبارت خوانی: اس حصّے کو مکمل کرنے کے لیے آپ کے پاس 20 منٹ ہیں۔

پہلا اقتباس:

ٹوپی اوڑھنا پہلے زمانے میں ضروری سمجھا جاتا تھا اور یہ شرفا کی علامت خیال کی جاتی تھی۔ علیم کو بھی دوسروں کی طرح ٹوپی اوڑھنے کا شوق تھا۔ عید کے موقعے پر ماں نے اسے ایک قیمتی ٹوپی بنادی۔ علیم وہ ٹوپی پہنے ہوئے میاں مسکین کے کوچے میں اپنی خالہ کے گھر جا رہا تھا کہ راستے میں اس نے ایک گھر پر لوگوں کی بھیڑ دیکھی۔ قریب گیا تو معلوم ہوا کہ ایک شخص کو سرکاری پیادے اس لیے پکڑے لیے جا رہے ہیں کہ اس نے بنیے کا قرض ادا نہ کیا تھا۔ اُس وقت اس شخص کے پاس جسے سب خان صاحب کہہ رہے تھے، پیسے نہیں تھے۔ خان صاحب بنیے کی مِنّت سماجت کر کے قرض ادا کرنے کی مہلت مانگ رہا تھا۔ لوگوں کے سمجھانے اور کہنے سننے سے بنیا اس بات پر راضی ہو گیا کہ گھر کا سامان اس کے حوالے کر دیا جائے۔ اس سامان میں توا، چکی، پانی پینے کا کٹورا، چاندی کی دو چوڑیاں اور بچی کے کانوں کی چاندی کی بالیاں شامل تھیں۔ پھر بھی اثاثہ چار ساڑھے چار روپے سے زیادہ کا نہ تھا۔ بنیے کا کہنا تھا کہ میرے سات روپے دے دے تو پھر میں فارغ خطی لکھ دوں گا۔

علیم سے خان صاحب کی بے بسی اور مجبوری نہ دیکھی گئی۔ اس کی جیب میں ایک روپیا دو آنے تھے۔ وہ بازار گیا، ٹوپی چھے روپے میں فروخت کر دی اور سر پر رومال باندھ لیا۔ وہ سات روپے لے کر خان صاحب کے گھر پہنچا، سرکاری ہرکارے خان صاحب کو پکڑ کر لے جا رہے تھے۔ علیم نے رقم خان صاحب کی بیوی کے ہاتھ میں رکھ دی۔ رقم دیکھ کر وہ بہت خوش ہوئی اور اپنے ایک پڑوسی کو رقم دے کر دوڑایا۔ اس طرح خان صاحب چھوٹ کر گھر آ گئے۔ تمام افرادِ خانہ بہت خوش تھے۔ خان صاحب کی بیوی نے کہا بیٹا ہم تمھارا قرض ادا کریں گے، ہمیں تھوڑی سی مہلت دو۔ جب علیم نے کہا کہ میں نے پیسے واپس لینے کے لیے نہیں دیے تو وہ اور بھی خوش ہوئے اور ہر فرد کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ وہ سب علیم کے بے حد شکر گزار تھے۔ علیم خود کو ایسے محسوس کر رہا تھا جیسے خوش دل رعایا میں کوئی بادشاہ یا عقیدت مندوں کے درمیان کوئی بزرگ۔

(توبت النّصوح، مصنّف: ڈپٹی نذیر احمد)

پہلے اقتباس سے متعلق سوالات:

17۔ ”علیم سے خان صاحب کی بے بسی اور مجبوری نہ دیکھی گئی۔“

درج بالا جملے میں خط کشیدہ الفاظ ایک دوسرے کے

A۔ متضاد ہیں۔

B۔ مترادف ہیں۔

C۔ مشابہ ہیں۔

D۔ متشابہ ہیں۔

18۔ علیم نے ٹوپی کیوں اوڑھ رکھی تھی؟

A۔ عید کی نماز پڑھنا تھی

B۔ خالہ نے کہا تھا

C۔ تمام شرفا ٹوپی اوڑھتے تھے

D۔ میاں مسکین کے کوچے میں جانا تھا

19۔ سات روپے مل جانے کی صورت میں بنیا کیا دینے کو تیار تھا؟

A۔ قرض کی وصولی کی رسید
B۔ قرض ادا کرنے کی مہلت
C۔ گھر کا لیا جانے والا سامان
D۔ چاندی کی چوڑیاں اور بالیاں

20۔ فارغ خطی لکھ دوں گا کا مطلب ہے

A۔ پولیس کو خط لکھ دوں گا۔
B۔ پیادوں کو خط لکھ دوں گا۔
C۔ بنیے کو خط لکھ دوں گا۔
D۔ قرض کی ادائیگی کی رسید لکھ دوں گا۔

21۔ خوشی کی لہر دوڑ جانے کا سبب تھا

A۔ مہلت کا مل جانا
B۔ رقم کا مل جانا
C۔ قرض واپس نہ کرنے کی بات کرنا
D۔ خان صاحب کا رِہا ہو جانا

22۔ پڑھی گئی تحریر کس صنفِ ادب سے تعلق رکھتی ہے؟

A۔ داستان
B۔ مقالہ
C۔ افسانہ
D۔ ناول

23۔ پڑھی گئی تحریر میں کون سا رنگ نمایاں ہے؟

A۔ مزاحیہ
B۔ طنزیہ
C۔ تنقیدی
D۔ سنجیدہ

دوسرا اقتباس:

تمھارا خط پہنچا مجھ کو بہت رنج ہوا۔ واقعی ان چھوٹے لڑکوں کا پالنا بہت دشوار ہو گا۔ دیکھو میں بھی تو ایسی ہی آفت میں گرفتار ہُوں۔ صبر کرو اور صبر نہ کرو گے تو کیا کرو گے۔ کچھ بن نہیں آتی۔ میں مسہل میں ہوں۔ یہ نہ سمجھنا کہ بیمار ہُوں۔ حفظِ صحت کے واسطے مسہل لیا ہے۔ تمھارے اشعار غور سے دیکھ کر بھائی منشی نبی بخش صاحب کے پاس لفافہ تمھارے نام کا بھیج دیا ہے۔ جب تم آؤ گے تب تم کو دیں گے۔ جہاں جہاں تردّد و تامّل کی جگہ تھی، وہ ظاہر کر دی ہے اور باقی سب اشعار بدستور رہنے دیے ہیں۔ اب تم کو چاہیے کہ کول پہنچ کر مجھ کو خط لکھو۔ اس لفافے کی رسید اور اپنا سارا حال مفصّل لکھو اس سے زیادہ کیا لکھوں؟

غالؔب، اسد اللہ خاں

دوسرے اقتباس سے متعلق سوالات:

24۔ غالؔب نے اپنے شاگرد کو کہاں پہنچ کر خط لکھنے کے لیے کہا؟

A۔ بیمار کے پاس پہنچ کر

B۔ چھوٹے لڑکوں کے پاس پہنچ کر

C۔ منشی نبی بخش کے پاس پہنچ کر

D۔ کول پہنچ کر

25۔ غالؔب کو کس بات پر بہت رنج ہوا تھا؟

A۔ خط میں بُرا بھلا لکھا تھا

B۔ دوست کی بیوی کی موت کی خبر پر

C۔ دوست کے بچوں کے مرنے کی خبر پر

D۔ دوست کے نہ آنے کی خبر تھی

26۔ غالؔب کے دوست کے لیے کیا دشوار تھا؟

A۔ خط لکھنا

B۔ لڑکوں کا پالنا

C۔ خط کا سمجھنا

D۔ اپنا سارا حال لکھنا

27۔ درج بالا پڑھی گئی تحریر ادب کی کس صنف سے تعلق رکھتی ہے؟

A۔ افسانہ نگاری

B۔ انشائیہ نگاری

C۔ مکتوب نگاری

D۔ ڈراما نگاری

28۔ غالؔب نے حفظِ صحت کے لیے مسہل کیوں لیا تھا؟

A۔ بیمار ہونا چاہتے تھے

B۔ آرام کرنا چاہتے تھے

C۔ دوستوں سے چھپنا چاہتے تھے

D۔ صحت مند رہنا چاہتے تھے

29۔ مرزا غالؔب کس آفت میں گرفتار تھے؟

A۔ انہیں بچوں کی پرورش کرنا پڑ رہی تھی

B۔ ان کی بیوی وفات پا گئی تھیں

C۔ وہ بہت بیمار تھے

D۔ انہیں دشمن پریشان کرتے تھے

30۔ غالؔب کے شاگرد نے انھیں جس مقصد کے لیے خط بھیجا، وہ تھا

A۔ بیوی کی موت کی اطلاع دینا۔

B۔ بچوں کی شرارت کی اطلاع دینا۔

C۔ اشعار پر اصلاح لینا۔

D۔ غالب کی خیریت معلوم کرنا۔

اختتام

Please use this page for rough work

Please use this page for rough work

Please use this page for rough work